سوال

(136) شرعی عذر کی وجہ سے نماز باجماعت ترک کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی مسجد میں آیا اور اسے قضاء حاجت بھی کرنا تھی، کیا وہ حاجت روک کر نماز باجماعت ادا کرے یا قضاء حاجت کے لیے نماز باجماعت کو چھوڑ دے؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز باجماعت ادا کرنا فرض ہے، لیکن کسی شرعی عذر کی بناء پر نماز باجماعت کو ترک کیا جا سکتا ہے جس انسان کو قضاء حاجت کی ضرورت ہے، اسے چاہیے کہ وہ پہلے قضاء حاجت سے فارغ ہو جائے پھر وضو کر کے نماز ادا کرے خواہ اس دوران اس کی جماعت فوت ہو جائے کیونکہ یہ نماز باجماعت ادا نہ کرنے کے لیے ایک شرعی عذر ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ’’کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں ہوتی اور نہ اس وقت نماز ہوتی ہے جب اسے قضاء حاجت کا معاملہ درپیش ہو۔‘‘ [1]

اس حدیث کے پیش نظر مذکورہ شخص کو چاہیے کہ پہلے وہ قضاء حاجت سے فارغ ہو، اس کے بعد وہ نماز ادا کرے، اس دوران اگر جماعت فوت ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، المساجد: ۵۶۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

محدث فتویٰ